ISSN 2582-5429(online)

AMRJ Akshara Multidisciplinary Research Journal
Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal

Octember-December 2020 VOL.02, ISSUE III

www.aimrj.com
Email ID. aimrj18@gmail.com

# اردو شاعری میں حبُ الوطنی کے عناصر

ڈاکٹر آفاق انجم شیخ

صدرشعبۂ اردو، فارسی و اسلامیات

نوتن مراٹھا کالج، جلگاؤں

drafaqanjum@gmail.com

شاعری کی ضرورت اور اہمیت کے تعلق سے مشرقی و مغربی ادباء وناقدین نےبکثرت اظہار خیال کیا ہے۔ انگریزی کے معروف نقّاد میتھیو آرنلڈ نے شاعری کو زندگی کی تنقید کہا ہے وہ شاعری کو ادب کی اہم ترین صنف قرار دیتا ہے، وہ جب کبھی ادب کا لفظ استعمال کرتاہے تو شعوری یا لاشعوری طور پر اُس کے ذہن میں شاعری ہی کا تصوّر ہوتاہے۔ سیّد مسعود حسین رضوی ادیب شاعری کو انسانی جذبات کی عکّاس تسلیم کرتے ہیں۔ وہ اپنی تصنیف ' ہماری شاعری۔ معیارومسائل' میں انسانی زندگی میں شعر کی افادیت کو بیان کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہیں

اگر جذبات فنا ہو جائیں تو رشتے ٹوٹ جائیں، تعلق چھوٹ جائیں، زندگی کی دلچسپیاں مٹ جائیں، سوسائٹی کی بنیادیں ہل جائیں، معاشرت کی کلیں بگڑ جائیں، تہذیب و تمدّن کے کارخانے بند ہو جائیں اور انسانیت اور حیوانیت کے بیچ میں ایک دھندلا ساخطِ فاصل باقی رہ جائے۔ انسان کہ حیوان پر جو فضیلت ہے وہ صرف عقل ہی کی بنا پر نہیں ہے، جذبات بھی انسانیت کا طرّہ امتیاز ہیں، یہی جذبات جب لفظوں کا لباس پہن لیتے ہیں تو شعر کہلاتے ہیں

اردو کی شیرینی سامع کہ متاثر کیے بغیر نہیں رہتی۔ ادبی گفتگو ہو، تعلیمی مباحثہ ہو، سیاسی تقریر ہو یا پھر وزراء کہ ایوانوں میں اپنی بات منوانی ہو یا مقابل کہ متاثر کرنا ہو تو اسی شیریں زبان کے اشعار کا سہارا لیا جاتا ہے۔ وہ بات جسے کہنے کے لیے ایک عرصہ درکار ہوتا ہے چند ہی ساعتوں میں انتہائی پر تاثر انداز میں محض دو مصرعوں میں بیان ہو جاتی ہے اور دادِ تحسین بھی حاصل کر لیتی ہے

اُس کے لہجے میں شان آتی ہے
جس کو اردو زبان آتی ہے

اردو زبان چونکہ ہندوستان میں پیدا ہوئی، یہاں کی عوام کی ضرورت کے تحت وجود میں آئی۔یہیں اس زبان نے نشو نما پائی اور یہیں ترقی بھی کی، اس لیے اس میں ہندوستانی زندگی، ہندوستانی ماحول اور ہندوستانی خیالات کی عکاسی و ترجمانی ملتی ہے۔ اردو شاعری بھی ہندوستان اور اس کے ماحول کی پیداوار ہے۔اردو کے شعراء بھی اسی ملک میں رہے، اسی ملک میں مرے اور اسی ملک کی مٹّی میں مدفون ہوئے۔ انھوں نے ہندوستان کی سرزمین پر اس کے مختلف حصّوں میں زندگی بسر کی اور اپنے زمانہ اور ماحول سے اپنی شاعری کے لیے مواد حاصل کیا۔ان شعراء نے اپنی شاعری میں اپنے عہد و ماحول اور زندگی کے مسائل و خیالات کی عکاسی و ترجمانی بڑے خوبصورت انداز میں کی ہے۔شاعر جو کچھ دیکھتا ہے جو کچھ محسوس کرتا ہے، اپنے عہد اور ماحول کے جن حالات سے متاثر ہوتا ہے، اس کا اظہار وہ اپنی شاعری میں کرتا ہے۔ اردو شاعری ابتدا ہی سے اپنے ماحول سے متاثر رہی ہے اور اس کی ترجمانی کا حق بخوبی ادا کرتی رہی ہے

©Copyright 2020 *AMRJ*. All Rights Reserved 

ISSN 2582-5429(online)
Akshara Multidisciplinary Research Journal
Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal
Octember-December 2020 VOL.02. ISSUE III
www.aimrj.com
Email ID. aimrj18@gmail.com

یہ انسانی فطرت ہے کہ اسے اپنی سرزمین،اپنے ملک، اپنے وطن سے بے پناہ انسیت اور لگاؤ ہوتاہے۔شعراء بھی اس جذبہ سے مستثنیٰ نہیں رہے۔ وطن سے محبت کا اظہار دنیا کی ہر شاعری کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔چاہے وہ یونانی شاعری ہویاروم کی، عرب کی شاعری ہو یا ایران کی، یوروپی شاعری ہو یا ہندوستان کی۔ ہر شاعری میں اپنی سر زمین، اپنے وطن، اس کی عوام، میلے تہوار، ندیوں پہاڑوں، ا س کے خوبصورت مناظرکا اظہار ملتا ہے

دور قدیم کا شاعر اپنے شہر کو اپنی کل کائنات سمجھتا تھا، اس لیے جب اردو شاعری دکن میں پرورش پا رہی تھی تو اُس وقت کے شعراء نے دکن کی سرزمین ہی کو اپنا وطن سمجھا اور اس کی تعریف و توصیف میں اشعار کہے

دکن سا نہیں تھا سنسار میں
یا الٰہی دکن کو تو آباد رکھ

چونکہ دکن بھی سرزمین ہند کا ہی ایک حصّہ ہے، اس لیے اس شعر میں بھی شاعر کی اپنے وطن ہندوستان سے محبت کا ہی اظہارملتا ہے۔جب اردو شاعری دارالسلطنت دلّی پر مسند نشین ہوئی تو وہاں کے شعراء نے بھی اپنی حبّ الوطنی کااظہار اسی پیرایے میں کیا۔ ابراہیم ذوق شہر دلّی سے اپنی محبت کا اظہارکچھ اس انداز میں کرتے ہیں

ان دنوں گرچہ دکن میں ہے بڑی قدر سخن
کون جائے ذوق پر دلّی کی گلیاں چھوڑ کر

میر تقی میرکو دہلی سے دلی لگاؤ تھا۔دارالسلطنت دلّی دشمنوں کے حملوں سے کئی بار اُجڑی اور کئی بار بسی۔اپنے محبوب شہر کی شکستہ حالی پرمیر کا رقّت آمیز لہجہ ملاحظہ ہو

دلّی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے
جس کو فلک نے لُوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اُسی اُجڑے دیار کے

نظیر اکبر آبادی نے اپنے محبوب شہر آگرہ سے اپنی محبت کا اظہار اپنی مشہور نظم "شہر آشوب" میں اس طرح کیا ہے

عاشق کہو اسیر کہوآگرے کا ہے
ملّا کہو دبیر کہو آگرے کا ہے
مفلس کہو فقیر کہو آگرے کا ہے
شاعر کہو نظیر کہو آگرے کا ہے

غدر میں دہلی تباہ ہوئی تو دہلی کی بربادی پر شعراء نے کثرت سے مرثیے لکھے اور اس شہر سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔داغ دہلوی اپنے شہر آشوبمیں شکستہ حال دلّی کے تابناک ماضی کو کچھ اس طرح یاد کرتے ہیں

©Copyright 2020 *AMRJ*. All Rights Reserved

ISSN 2582-5429(online)

Akshara Multidisciplinary Research Journal

Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal

October-December 2020 VOL.02, ISSUE III

www.aimrj.com

Email ID. aimrj18@gmail.com

فلک زمین و ملائک جناب تھی دلّی

بہشت و خُلد میں انتخاب تھی دلّی

غرض یہ کہ ۷۵۸۱ء کے غدر سے قبل تک اردو شاعری میں حبُ الوطنی کا تصوّرمختلف علاقوں اور شہروں سے محبت کے اظہار تک محدود تھا۔ لیکن دراصل اس جذبہ کے پیچھے اس تمام سرزمین سے محبت کا اظہار پوشیدہ تھا جو اِن شہروں اور علاقوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے تھی۔ غدر کے بعد ملک میں زبردست انقلاب رُو نما ہوا۔ مغلیہ سلطنت ختم ہو گئی۔ انگریزی حکومت کا دور شروع ہوا۔ اس انقلاب کا اثر ادب پر بھی ہوا۔ مغرب کے اثرات سے حبُ الوطنی کاایک نیا تصوّر اردو شاعری میں داخل ہوا۔۶۷۸۱ء میں لاہور میں انجمن پنجاب کے مشاعرے سے جدید اردو شاعری کا آغاز ہوا۔اس دور میں نظم گوئی کو فروغ حاصل ہوا اور موضوعاتی نظمیں کہی جانے لگیں۔ محمد حسین آزاد اور الطاف حسین حالی جدید اردو شاعری کے بانی کہے جاتے ہیں۔ آزاد اور حالی نے جدید اردو شاعری کو بامِ عروج تک پہنچایا۔چونکہ جدید اردو شاعری زندگی اور خیالات سے موضوع حاصل کرتی ہے، اِس لیے حبُ الوطنی کا موضوع خود بخود شاعری میں داخل ہو گیا۔حالی، آزاد اور اُن کے ہم عصر نیز ہم خیال شعراء نے حبُ الوطنی پر کثرت سے نظمیں لکھیں۔حالی کی نظمیں "برکھا رُت" اور "حبِّ وطن" جذبہِ حبُ الوطنی سے سرشار مشہور نظمیں ہیں۔نظم "حبِّ وطن" میں حالی کی وطن سے محبت کی انتہا دیکھیے

تیری اِک مشتِ خاک کے بدلے

لوں نہ ہرگز اگر بہشت ملے

جان جب تک نہ ہو بدن سے جُدا

کوئی دشمن نہ ہو وطن سے جُدا

سُرور جہاں آبادی نے بھی وطن کی محبت میں ترانے گائے ہیں

مِل جُل کے ہم ترانے جب بھی وطن کے گائیں

بُلبل ہیں جس چمن کے گیت اُس چمن کے گائیں

فراقؔ گورکھپوری نے اپنی کئی رباعیوں میں مادر ہند سے خطاب کیا ہے۔ اسی طرح جوش ملیح آبادی نے اپنی مشہور نظم "وطن" میں وطن سے خطاب کیا ہے

اے وطن خاکِ وطن روح روان احرار

اے کہ ذرّوں میں ترے بوئے چمن رنگِ بہار

ریزے الماس کے تیرے خس و خاشاک میں ہیں

ہڈیاں اپنے بزرگوں کی تری خاک میں ہیں

افسر میرٹھی نے بھی کئی ایسی نظمیں لکھیں ہیں جس میں وطن کی محبت سے پُر جذبات کی عکاسی نظر آتی ہے

پھُولوں سے بھی سِوا ہے کانٹا مِرے وطن کا

ہے آفتاب مجھ کو ذرّہ مِرے وطن کا

برج نرائن چکبست نے اپنی بیشتر نظموں میں وطن سے بے پناہ محبت کا اظہار کیا ہے۔ چکبست کی شاہکار نظم "خاکِ وطن" میں حبِّ وطن کا جذبہ بدرجہ اتم نظر آتا ہے

©Copyright 2020 *AMRJ*. All Rights Reserved

156

ISSN 2582-5429(online)

AMRJ

Akshara Multidisciplinary Research Journal

Peer-Reviewed & Refereed International Research Journal

Octember-December 2020 VOL.02. ISSUE III

www.aimrj.com

Email ID. aimrj18@gmail.com

اے خاکِ ہند تیری عظمت میں کیا گماں ہے

دریائے فیضِ قدرت تیرے لیے رواں ہے

بُلبل کو گل مبارک گل کو چمن مبارک

ہم بے کسوں کواپنا پیارا وطن مبارک

گردوغبار یاں کا خلعت ہے اپنے تن کو

مر کر بھی چاہتے ہیں خاکِ وطن کفن کو

علامہ اقبا ل کی شہرہِ آفاق تخلیق 'ترانہِ ہندی' حبُ الوطنی کی بہترین مثال ہے۔ ملک کی آزادی کے جشن کی تقریبات میں اقبال کا ترانہِ ہندی بڑے تزک و احتشام سے گُنگنایا جاتا ہے

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم بُلبلیں ہیں اس کی یہ گُلستاں ہمارا

اقبال کی ایک اور نظم بعنوان 'ہندوستانی بچوں کا گیت' بھی حُبِ وطن کے جذبات سے سرشار ایک شاہکار نظم ہے

چشتی نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا

نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا

وحدت کی لَے سُنی تھی دنیا نے جس مکاں سے

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے

میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

غرض یہ کہ زمانہ آغاز سے عصر حاضر تک اُردو شاعری حبُ الوطنی اور قومی اتحاد کی اساس پر قائم ہے۔ متذکرہ بالا اشعار کےمطالعہ سے اس بات کابخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اُردو شاعری نے جذبہِ حبُ الوطنی کو پروان چڑھانے میں کس قدر اہم کردار ادا کیا ہے۔ حبُ الوطنی ایک ایسا فطری اور اہم موضوع ہے جس پراردو شعراء کی ایک بڑی تعدادنے طبع آزمائی کی ہے۔آنند نرائن ملّا، سیماب اکبر آبادی،برق دہلوی، جاں نثار اختر، علی سردار جعفری، جمیل مظہری،ظفر علی خان، سکندر علی وجد،اعجاز صدیقی جیسے شعراء کی ایک طویل فہرست ہے جنھوں نے وطن کی محبت میں خوبصورت راگ الاپے، اپنی سرزمین سے الفت، اس کے باشندوں سے محبت میں اشعار کہے،اس کے موسموں، تہواروں، ندیوں، پہاڑوں اور دلکش نظاروں کی منظوم ترجمانی کی اور حبُ الوطنی کے موضوع پر کئی شاہکار نظمیں لکھیں جو اردو ادب کا بیش بہا سرمایہ ہے

**حوالہ جات**

کلیاتِ چکبست : کالی داس گپتا رضا

اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ : سُنبل نگار

اقبال شناسی : علی سردار جعفری

منتخب نظمیں : اترپردیش اردو اکادمی

ہماری شاعری۔ معیار و مسائل : سیّد مسعود حسین رضوی ادیب

---------------------------------